روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 22 نومبر 2011ء 25 ذی الحج 1432 ہجری 22 نبوت 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 263

میں تیری محبت چاہتا ہوں

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ الہامی دعا بیان فرمائی۔

اے اللہ! میں تجھ سے نیک کام کرنے اور بری باتیں چھوڑنے کی توفیق چاہتا ہوں مجھے مساکین کی محبت عطا کر اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور جب تو قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے بغیر فتنہ میں ڈالے موت دے دینا۔ میں تجھ سے تیری محبت چاہتا ہوں اور اس کی محبت جس سے تو محبت کرتا ہے اور ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے آمین

(مسند احمد حدیث نمبر :21093)

گزشتہ خطبہ جمعہ میں بیان ایک روایت کی وضاحت اور تصحیح، آئندہ غلطی کی درستی کیلئے خلیفۂ وقت کی راہنمائی اور اصولی ہدایت

حضرت مصلح موعود کی بیٹی صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ اور دیگر مرحومین کا ذکر خیر

حضرت مصلح موعود کی خدا تعالیٰ کے حضور اپنی اولاد کیلئے تضرعانہ دعا۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کا مصداق پوری جماعت کو بنائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 نومبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 نومبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں بیان کی گئی حدیث کی ایک روایت کہ جنگ احزاب میں ایک دن آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہؓ کو دشمن کے لگاتار حملوں کی وجہ سے پانچ نمازیں جمع کر کے پڑھنی پڑھیں، کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ ملا ہے جو اس روایت کی نفی کرتا ہے۔ احادیث کی سب کتب بھی اس پر متفق نہیں ہیں، روایات پانچ نمازوں کی نہیں بلکہ چار نمازوں کی ہیں لیکن اس پر بھی اختلاف ہے اور زیادہ معتبر یہی ہے کہ عصر کی نماز مغرب کے ساتھ پڑھی گئی یا تنگی وقت کے ساتھ ادا کی گئی، اس بارے میں حضور انور نے بعض روایات بھی پیش فرمائیں۔ نور القرآن حصہ دوم میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں فتح الباری شرح صحیح بخاری میں لکھا ہے کہ واقعہ صرف یہ ہوا تھا کہ ایک نماز یعنی صلوٰۃ العصر معمول سے تنگ وقت میں ادا کی گئی۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ جو روایت پچھلے خطبہ جمعہ میں میں نے پیش کی تھی اس غلطی کا فائدہ ہوا کہ ایک تو لٹریچر میں جہاں بھی ہے اس کی درستی ہو جائے گی، دوسرے مجھے خود بھی احساس ہو گیا کہ بعض دفعہ حوالے کہیں سے لیتا ہوں تو ان کو مزید چیک کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تیسرے یہ کہ ہمارے ادارے یہ خیال رکھیں کہ جب تقریر یا خطبہ شائع کر رہے ہوں پہلے خلفاء کا بھی تو اصل حوالہ اور اگر اس بارے میں صحیح روایت اگر احادیث میں ہے یا حضرت مسیح موعود کا کوئی ارشاد ہو تو اسے ضرور دیکھنا چاہئے۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ خلیفہ وقت کے الفاظ کو خود کوئی ٹھیک نہیں کرے گا بلکہ خلیفہ وقت سے پوچھنا چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا 1986ء کا خطبہ جس میں یہ پانچ نمازوں کے جمع ہونے کی مثال دی گئی ہے، خلیفہ وقت کی راہنمائی کے ساتھ اس کی اصلاح ہونی چاہئے۔ آئندہ بھی یہی اصول ہے کہ جو بھی خلفاء ہوں گے وہ پچھلے خلفاء کی اگر غلط روایت آ جاتی ہے تو وہ اپنی ہدایت کے مطابق ٹھیک کریں گے لیکن من وعن اس کو بغیر تحقیق کے شائع کر دینا جبکہ دوسری روایات موجود ہوں بعض روایات مشکوک ہوں، حضرت مسیح موعود کا اس بارے میں فیصلہ ہو، یہ غلط طریق ہے، پوری تحقیق ہونی چاہئے۔

حضور انور نے گزشتہ دنوں وفات پانے والے چند بزرگان کے ذکر خیر میں سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ جو کہ حضور انور کی خالہ تھیں کی وفات پر ان کے خاندانی کوائف اور حالات بیان فرمائے اور سیرت کے بعض پہلو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آخر وقت تک آپ باہمت رہیں۔ بہت ہنس مکھ، خوش مزاج اور دوسروں کا خیال رکھنے والی تھیں۔ مہمان نوازی آپ میں بہت زیادہ تھی۔ سسرالی خاندان کی اکثریت غیر از جماعت تھی خالہ نے ان کے ساتھ بھی بڑا تعلق نبھایا اور بہت محبت، پیار اور احترام کا سلوک ان کے ساتھ تھا۔ بچوں کو ہمیشہ حضرت مسیح موعود، حضرت اماں جان اور حضرت مصلح موعود کے واقعات سنا کر تنبیہ اور نصیحت فرمایا کرتی تھیں۔ خلافت کے ساتھ ان کا پیار، محبت، اطاعت اور احترام کا تعلق تھا۔ بہت سے واقعات اور روایات حضرت اماں جان کے ان کو یاد تھے۔ لجنہ کو چاہئے کہ وہ واقعات جو حضرت اماں جان کے ہیں ان کے حوالے سے اگر شائع نہیں ہوئے تو شائع کریں۔ فرمایا کہ بطور ماں، ساس اور بیوی کے ان کا نمونہ نہایت اعلیٰ تھا۔ ملازموں کے ساتھ بھی بہت شفقت کا سلوک تھا۔ جو بچیاں گھر میں پل بڑھ کے جوان ہوئیں ان کا جہیز چھوٹی عمر سے ہی بنانا شروع کر دیا۔ شادیوں کے اخراجات بھی ادا کئے۔ شادیوں کے بعد ان کے دکھ سکھ میں شامل ہوتی تھیں۔ عبادات اور چندوں میں غیر معمولی باقاعدگی تھی۔ مرحومہ اپنے بہن بھائیوں سے بہت محبت اور اسی طرح بھانجے، بھانجیوں کے ساتھ بہت محبت وشفقت کرتی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے آپ کے بچپن میں آپ کے جذبات واحساسات پر قابو رکھنے کا نقشہ کھینچتے ہوئے اپنی والدہ حضرت سارہ بیگم صاحبہ کی وفات پر عظیم صبر وحوصلہ کا مظاہرہ کرنے کا ذکر فرمایا ہے۔ اور پھر حضور انور نے حضرت مصلح موعود کی آپ کے بارے میں خدا کے حضور کی جانے والی تضرعانہ دعا بیان فرمائی، پھر اپنے تمام بچوں کیلئے حضرت مصلح موعود کی ایک دعا بیان فرمائی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کا مصداق پوری جماعت کو بھی بنائے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ان کے بچوں کو ان کی تمام نصائح پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ حضور انور نے دوسرے مرحومین میں مکرم مولانا عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ، مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب چانڈیو مربی سلسلہ اور مکرم منیر احمد خان صاحب آف کراچی کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور جماعتی خدمات کا تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان تمام مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

درخواست دعا

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ بیمار ہیں اور گھر میں صاحب فراش ہیں۔ احباب سے ان کی صحت اور تندرستی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تعطیل ہومیو پیتھک ہسپتال ربوہ

مورخہ 17 دسمبر 2011ء تا 3 جنوری 2012ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خطبہ جمعہ

(" بیت النصر " ناروے کے افتتاح کے موقع پر خطبہ جمعہ میں اہم نصائح)

یہ بیت نصر اس کو آباد کرنے والوں کے لئے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کے سامان لے کر آئی ہے اب ان فضلوں اور برکتوں کو سمیٹنا یہاں کے رہنے والوں کا کام ہے

ہر سطح کے عہدیداروں کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کے حق صحیح طور پر ادا کرنے کی کوشش کریں

بیت کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ اُن نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں

جس قدر تم آپس میں محبت کرو گے اسی قدر اللہ تم سے محبت کرے گا

مکرم سفیر احمد بٹ صاحب ابن مکرم حمید احمد بٹ صاحب آف کراچی کی شہادت کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30 ستمبر 2011ء بمطابق 30 تبوک 1390 ہجری شمسی بمقام بیت النصر اوسلو، ناروے

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ آیت 18 تلاوت کی اور فرمایا:

الحمد للہ آج ایک لمبے انتظار کے بعد جماعت احمدیہ ناروے کو اپنی اس خوبصورت (بیت الذکر) کے افتتاح کی توفیق مل رہی ہے۔ جس طرح اس (بیت الذکر) کی تعمیر نے ایک لمبا عرصہ لیا اُسی طرح بعض روکیں پڑنے کی وجہ سے اس کے رسمی افتتاح میں آپ لوگوں کو کچھ انتظار کرنا پڑا۔ لیکن یہ رسمی افتتاح تو صرف شکرانے کا ایک مزید اور دنیا کے سامنے اظہار ہے ورنہ (بیوت الذکر) کی تعمیر کا ان رسمی افتتاحوں سے کوئی ایسا تعلق نہیں کہ جس کے بغیر (بیت الذکر) مکمل نہ کہلائی جا سکے۔ پس آج میرا یہاں آنا اور نماز جمعہ پڑھانا، یہ خطبہ دینا اور غیروں کے ساتھ، مہمانوں کے ساتھ، شام کو انشاء اللہ (بیت الذکر) کی تقریب میں، افتتاح کی تقریب میں شامل ہونا، اس احسان کی شکرگزاری کے طور پر ہے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ ناروے پر اس (بیت الذکر) کی صورت میں فرمایا ہے۔

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اُس کی نعمتوں کو اُس کا شکر ادا کرتے ہوئے بیان کرو تا کہ اس شکرگزاری کے نتیجے میں جو ایک مومن کے دل سے اللہ تعالیٰ کے لئے پیدا ہو رہی ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ مزید فضلوں اور انعاموں کا وارث بنائے۔ ایک شکرگزاری تو ہماری یہاں نمازیں پڑھ کر اس (بیت الذکر) کو آباد کر کے ہو گی۔ اور ایک شکرگزاری افتتاح کے اعلان سے یا اس ظاہری اظہار کے ذریعہ سے بھی ہے جو مہمانوں کے لئے (reception) یا اُن کا آنا ہے۔ لیکن حقیقی شکرگزاری (بیت الذکر) کی آبادی کا حق ادا کرنے سے ہی ہے۔ پس یہ اہم بات ہر احمدی کو ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھنی چاہئے اور پھر اللہ تعالیٰ اس ادائیگی حق کو بدلے کے بغیر نہیں چھوڑتا۔ بدلہ بھی اتنا زیادہ ہے کہ اس دنیا میں انسان اُس کا تصور اور احاطہ بھی نہیں کر سکتا۔ ایک حدیث میں ایسے لوگوں کا ذکر اس طرح آیا ہے، جو (بیت الذکر) کو آباد رکھنے کے لئے، (بیت الذکر) کا حق ادا کرنے کے لئے اُس میں جاتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسجد کو صبح شام جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت میں اپنی مہمان نوازی کا سامان تیار کرتا ہے۔

(بخاری کتاب الاذان باب فضل من غدا الی المسجد ومن راح حدیث نمبر 662)

پس اللہ تعالیٰ کی خاطر (بیت الذکر) میں آنے والوں کے لئے جنت میں مہمان نوازی کے سامان تیار ہو رہے ہیں۔ روزانہ پانچ مرتبہ یہ مہمان نوازی کے سامان تیار ہو رہے ہیں۔ اور پھر جو چالیس، پچاس، ساٹھ سال زندہ رہتا ہے یا اس سے بھی زیادہ لمبی عمر زندہ رہتا ہے اور نمازیں ادا کرتا ہے تو اُس مہمان کے لئے اللہ تعالیٰ نے کس قدر سامان تیار کئے ہوں گے، یہ تو ایک انسان کے تصور سے بھی باہر ہے۔ دنیا میں ہمارا کوئی پیارا مہمان آئے تو ہم مہمان کے آنے کا پتہ چلتے ہی انتظامات شروع کر دیتے ہیں اور اس مہمان سے جتنا جتنا پیار اور تعلق ہو اُس کے مطابق اپنی مہمان نوازی کی انتہا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے پاس تو وسائل بھی محدود ہوتے ہیں لیکن خدا جس کے وسائل کی بھی کوئی حد نہیں، جس کی رحمت کی بھی کوئی حد نہیں، جس کی مہمان نوازی کی بھی کوئی حد نہیں ہے وہ کس طرح اپنے عابد بندے کے لئے مہمان نوازی کے سامان کرتا ہو گا۔ یہ چیز انسانی سوچ سے بھی بالا ہے۔ پس ہمیں ایسی مہمان نوازی کے مواقع تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ یہاں رہنے والا ہر احمدی اس (بیت الذکر) کا انشاء اللہ اس سوچ کے ساتھ حق ادا کرنے والا ہو گا کہ حق کی یہ ادائیگی جہاں اللہ تعالیٰ سے اس کے تعلق کو مضبوط کرنے والی اور اُس کا پیارا بنانے والی ہو وہاں اپنوں اور غیروں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلانے والی ہو۔ گویا ایک مومن اگلے جہان کی جنت کے لئے اور اُس کی مہمان نوازی کے حصول کے لئے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

اس دنیا کو بھی جنت بنانے کی کوشش کرتا ہے یا کر رہا ہوتا ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا، اس کے لئے ظاہری شکر گزاری بھی ہونی چاہئے۔ یہ ظاہری شکر گزاری اُس حسین معاشرے کے قیام کے لئے بھی ایک کوشش ہے جو اس دنیا کو بھی جنت نظیر بنانے والا ہو۔

گزشتہ دو دنوں میں ریڈیو، ٹی وی اور اخباری نمائندوں نے مختلف وقتوں میں میرے انٹرویو لئے ہیں۔ اُس میں ہر ایک متفرق سوالوں کے علاوہ اس بات میں بھی دلچسپی رکھتا تھا کہ (بیت الذکر) کا مقصد کیا ہوگا اور اس میں بھی کہ (بیت الذکر) بنائی ہے تو یہاں کیا ہوگا؟ آپ کے احساس و جذبات کیا ہیں؟ تو میرا یہی جواب تھا کہ ماحول کو پُر امن اور ایک دوسرے کے لئے محبت بھرے جذبات سے بھر کر اس دنیا کو جنت نظیر بنانا، ایک خدا کی عبادت کے ساتھ ساتھ (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کا اپنی زندگیوں میں اظہار کر کے دنیا کو امن، صلح اور آشتی کا گہوارہ بنانا، یہ اس کا مقصد ہے۔ پس اس (بیت الذکر) کی تعمیر کے ساتھ اس (بیت الذکر) کے ماحول میں، اس شہر میں، اس ملک میں محبت اور پیار کو فروغ دینے کا کام یہاں کے احمدیوں کی پہلے سے بڑھ کر ذمہ داری بن گئی ہے۔ یہ میڈیا کا آنا، انٹرویو لینا، اخبار، ریڈیو، ٹی وی وغیرہ کا مثبت انداز میں اس (بیت الذکر) کی تعمیر کا ذکر کرنا پھر ہمیں، جیسا کہ مَیں نے کہا، مزید شکر گزاری کی طرف مائل کرتا ہے اور اس طرف ہی لے جانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قربانیوں کا بدلہ اس صورت میں بھی عطا فرمایا ہے کہ میڈیا کو توجہ پیدا ہوئی اور عموماً اچھے رنگ میں جماعت کا اور (بیت الذکر) کا ذکر ہوا ہے۔

پس یہ دنیاوی سطح پر بھی جماعت کے مخلصین کی قربانیوں کا ذکر انہیں دوبارہ شکر گزاری کے مضمون کی طرف لوٹاتا ہے۔ اور پھر اس شکر گزاری کا حق ادا کر کے انسان اللہ تعالیٰ کے مزید انعامات سے فیض پاتا ہے۔ گویا یہ ایک ایسا فیض کا دائرہ ہے جو اپنے دائرے کے اندر ہی نہیں رہتا بلکہ لہروں کے دائرے کی طرح پھیلتا چلا جاتا ہے۔ آپ پانی میں کنکر پھینکیں یا کوئی چیز پھینکیں تو دائرہ بنتا ہے۔ چھوٹا دائرہ، بڑا دائرہ، بڑا دائرہ اور پھر وہ دائرہ پھیلتا چلا جاتا ہے۔ لیکن اِس دائرے کی یہ بھی خوبی ہے کہ جب یہ دائرہ انتہا کو پہنچتا ہے تو ختم نہیں ہو جاتا بلکہ انسان کی زندگی میں اگر نیکیاں جاری ہیں تو دائرہ پھیلتا چلا جاتا ہے اور جب انسان کی زندگی ختم ہوتی ہے تو اگلے جہان میں خدا تعالیٰ اس میں مزید وسعت پیدا کرتا چلا جاتا ہے۔ پس یہ (بیت الذکر) اس کو آباد کرنے والوں کے لئے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کے سامان لے کر آئی ہے۔ اور ہر (بیت الذکر) جو ہم تعمیر کرتے ہیں اُس کا یہی مقصد ہے۔ اُسے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کے سامان لے کر آنا چاہئے۔ اب ان فضلوں اور برکتوں کو سمیٹنا یہاں کے رہنے والوں کا کام ہے۔ جتنی محنت سے اس کو سمیٹنے کی کوشش کریں گے اسی قدر فیض پاتے چلے جائیں گے، یہاں بھی اور اگلے جہان میں بھی۔ قرآن کریم میں (بیت الذکر) کو آباد کرنے والوں کا ذکر اُس آیت میں ایک جگہ آیا ہے جو میں نے تلاوت کی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کی (بیوت الذکر) تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

اب اللہ پر ایمان کی شرط سب سے ضروری ہے جو پہلے رکھی گئی ہے۔ یہ ایمان صرف منہ سے کہہ دینا کافی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی اور مومن کی بعض نشانیاں بتائی ہیں۔ صرف (دین حق) میں شامل ہونا مومن نہیں بنا دیتا، جب تک مومنانہ اعمال بجا لانے کی بھی کوشش نہ ہو۔ جب عرب کے دیہاتی آتے تھے اور انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے تو اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ (-) (الحجرات: 15) یہ نہ کہو کہ تم ایمان لے آئے ہو بلکہ یہ کہو کہ ہم نے ظاہری طور پر اسلام قبول کر لیا ہے، فرمانبرداری اختیار کر لی ہے۔ اور ایمان کی یہ نشانی بتائی کہ تم اللہ اور اُس کے رسول کی سچی اطاعت کرو۔

آج (-) میں سے غیر ہمیں اس بات کا نشانہ بناتے ہیں کہ تم (-) نہیں ہو حالانکہ ہم تو وہ ہیں جنہوں نے اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہوئے زمانے کے امام کو مانا ہے اور یہ کامل اطاعت ہمیں پکا (مومن) اور حقیقی مومن بناتی ہے۔ گو ہمیں دوسرے (-) فرقے بیشک غیر مسلم کہتے رہیں لیکن اس اطاعت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے اس حکم کی وجہ سے ہم پکّے ...... ہیں۔ آج احمدی ظلموں کا نشانہ بنائے جاتے ہیں لیکن پھر بھی احمدیت سے منحرف نہیں ہوتے تو حقیقی (-) ہم ہوئے یا دوسرے؟ ہم کسی کلمہ گو کو (-) نہیں کہتے لیکن ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ قرآن کریم نے حقیقی (-) اُس کو قرار دیا ہے جو ہر طرح کی اطاعت کر کے اپنے ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے والا ہو اور مضبوطی پیدا کرتا چلا جائے۔ ہر دن اُس کے لئے ایمان میں اضافے کا باعث ہو۔ اور جب تک ہم اس کی کوشش کرتے رہیں گے، نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرتے رہیں گے، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی کوشش کرتے رہیں گے ہم مومنین اور حقیقی (-) کے زمرے میں شمار ہوتے رہیں گے۔ پس ہمیں کسی مولوی، مفتی کے فتوے یا کسی حکومت کے فیصلے نے مومن ہونے اور حقیقی (-) ہونے کا سرٹیفیکیٹ نہیں دینا۔ نہ کسی کی سند چاہئے، نہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ ہمارے ایمان پر اصل مہر ہماری اللہ اور اُس کے رسول کے احکامات پر چلنے کی کوشش نے لگانی ہے۔ جس قدر ہم کوشش کرنے والے ہوں گے اُسی قدر ہماری مہریں لگتی چلی جائیں گی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ایک حقیقی (مومن) کا عمل جو اُسے انعامات کا وارث بنائے گا صرف یہ نہیں کہ ایک دو یا چند ایک نیک عمل کر لئے بلکہ تمام اعمالِ صالحہ بجا لانے کی طرف توجہ ہوگی تو حقیقی مومن انسان بن سکتا ہے۔

پس ہمیں صرف اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ہم نے زمانے کے امام اور مسیح موعود کو مان لیا اور یہ کافی ہے۔ بیشک ہم نے دوسرے (-) کی نسبت خدا اور رسول کی اطاعت میں ایک قدم آگے اُٹھا لیا ہے لیکن یہ زندگی تو مسلسل کوشش اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی تلاش اور ایمان میں بڑھتے چلے جانے کے لئے ہے اور یہی مقصد اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا بتایا ہے کہ عبادت کرو اور اُس میں بڑھتے چلے جاؤ۔ پس ایک مومن ایک جگہ بیٹھ نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کی جو خصوصیات بیان فرمائی ہیں آپ کے سامنے اُن میں سے چند ایک پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک مومن کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ (-) (البقرۃ: 166) کہ سب سے بڑھ کر وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے۔ یہ تو ایک ایسے شخص کو جس کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے اُسے بھی پتہ ہے کہ جس سے شدید محبت ہو اُس کے لئے کیا کچھ نہیں کیا جاتا۔ پس ایک (-) جب اپنے ایمان کا دعویٰ کرتا ہے تو اُس کی اللہ تعالیٰ سے محبت تمام محبتوں پر حاوی ہونی چاہئے۔ پھر جب یہ صورتحال ہو تو دنیا کی دولت، دنیاوی چمک دمک، دنیا کی مصروفیات، اولاد، بیوی، خاندان سب خدا تعالیٰ کی محبت کے مقابلے میں ہیچ ہو جاتے ہیں اور ہونے چاہئیں۔ اور جب اس کی یہ محبت خدا تعالیٰ کے لئے پیدا ہوگی تو ایسے شخص کی عبادت بھی خالص ہوگی۔ اُس کی عبادت کی طرف بھی خاص توجہ ہوگی۔ اور جب عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوگی تو انشاء اللہ پھر آپ کی یہ (-)، یہ نماز سینٹر جہاں بھی ہیں اور آئندہ بننے والی (بیوت الذکر) بھی آباد رہیں گی اور ان کی یہ آبادی حقیقی آبادی کہلائے گی۔ جب ہمارے اپنے دل میں خدا تعالیٰ سے محبت کا اظہار ہو رہا ہوگا تو ہماری اولادیں بھی اُس کے اثر لے رہی ہوں گی۔ بہت سے لوگ اولاد کے لئے دعا کے لئے کہتے ہیں تو اس کے لئے انہیں اپنے نمونے دکھانے ہوں گے اور جب یہ اثر اولادوں میں جا رہا ہوگا تو نتیجتاً نسلاً بعد نسلٍ اللہ تعالیٰ سے محبت کا اظہار اور (-) کی آبادی ہوتی رہے گی اور ہم پر فرض ہے کہ جہاں ہم خدا تعالیٰ سے یہ محبت اپنے اندر پیدا کریں اور اُس کے لئے کوشش کریں وہاں اپنی اولادوں اور نسلوں کو بھی اس محبت کی چاٹ لگانے کی کوشش کریں اور جب یہ ہوگا تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ مخالفتیں اور مخالفین کی کوششیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی موت آپ مر جائیں گی۔ کیونکہ جب بندہ خدا سے محبت کرتا ہے تو خدا اُس سے بڑھ کر اُس سے محبت کرتا ہے اور اپنے بندے کا مولیٰ اور ولی ہو جاتا ہے اور جس کا ولی خدا ہو جائے اُس کو یہ عارضی مخالفتیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ چند اوباش لوگ یا بڑوں کے بھڑکانے پر چند چھوٹے بچے جو پتھر مار کر (بیت الذکر) کے شیشے توڑ جاتے ہیں، یا

گند پھینک جاتے ہیں وہ یا تو خود تھک ہار کر بیٹھ جائیں گے یا آپ کا خدا سے تعلق دیکھ کر اِن میں سے سعید فطرت خود آپ میں شامل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

پس جیسا کہ مَیں نے کہا یہ (-) بنانا آپ کے کام کی انتہا نہیں ہے بلکہ اس کے بعد مزید اپنی حالتوں کی طرف دیکھنے اور جائزے لیتے رہنے کی ضرورت ہے۔ اپنے خدا سے اپنی محبت کے معیار دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ماحول میں خدا تعالیٰ سے محبت کے اظہار کی اس لئے ضرورت ہے تا کہ دنیا کو پتہ لگے۔ دنیا کو یہ پتہ چلے کہ خدا تعالیٰ کی محبت کی خاطر قربانیاں کرنے والے کبھی ناکام نہیں ہوتے۔ پس یہ چھوٹا موٹا پتھراؤ یا گند پھینکنا یا نعرے لگانا اللہ والوں کی ترقی میں کبھی روک نہیں بنا اور نہ بن سکتا ہے۔ پس (بیوت الذکر) آباد کرنے والوں کی پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں اور اپنے ایمان اور ایقان میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مومن کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب اُنہیں اللہ اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تو اُن کا جواب سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا (البقرہ:286) ہوتا ہے۔ یعنی ہم نے سنا اور ہم نے مان لیا۔ اللہ تعالیٰ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا کا جواب دینے والوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ (-) (آل عمران:105) کہ یہ لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ پس اللہ اور رسول کے نام پر جو احکامات دیئے جائیں ان کو سنتے ہی اطاعت کرنے کا نتیجہ کامیابی ہے۔ اور یہ سننا اور اطاعت کرنا اُن تمام باتوں کے لئے ہے جن کے کرنے اور نہ کرنے کا قرآنِ کریم میں ذکر ہے۔ مثلاً قرآن کریم فرماتا ہے کہ ''اپنی امانتوں کا حق ادا کرو۔'' آپ کی امانتیں آپ کی ذمہ داریاں ہیں۔ ایک ذمہ داری جس طرح پڑتی ہے انسان اسے ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ امانتیں جو آپ کے سپرد کی گئی ہیں وہ بھی اُسی طرح کی ذمہ داری ہے جن کے کرنے کا آپ کو حکم ہے۔ عہدیدار ہیں تو اُن کا جماعت کے لئے وقت دینا اور انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرنا۔ افرادِ جماعت کے حقوق کی ادائیگی کی کوشش کرنا، یہ امانتیں ہیں۔ ایک (جماعتی) عہدیدار کوئی دنیاوی عہدیدار نہیں ہے جس نے طاقت کے بل پر اپنے کام کروانے ہیں بلکہ وہ خادم ہے۔ حدیث میں بھی آتا ہے کہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔

(الجامع الصغیر حرف السین صفحہ نمبر292حدیث نمبر4751دار الکتب العلمیة بیروت 2004ء)

پس اس خدمت کے جذبے کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ تبھی جو خدمت، جو امانت آپ کے سپرد ہے آپ اُس کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ میرے پاس جب بعض لوگ آ کر یہ کہتے ہیں کہ میرے پاس فلاں فلاں عہدہ ہے تو میں عموماً یہ کہا کرتا ہوں کہ یہ کہو کہ فلاں خدمت میرے سپرد ہے۔ دوسرا تو بیشک عہدیدار کہے لیکن خود اپنے آپ کو خادم سمجھنا چاہئے اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اُس نے خدمت کا موقع دیا ہوا ہے۔ کیونکہ عہدہ کہنے سے سوچ میں فرق پڑ جاتا ہے۔ ایک بڑے پن کا احساس زیادہ ہو جاتا ہے، بڑے پن کا احساس اس طرح کہ دماغ میں ایک افسرانہ شان پیدا ہو جاتی ہے، جبکہ عہدیدار، جماعتی عہدیدار ایک خادم ہوتا ہے اور جب عہدیدار اپنی امانتوں کے حق ادا کر رہے ہوں گے تبھی وہ خلافت کے، خلیفۂ وقت کے حقیقی مددگار بن رہے ہوں گے۔ عہدیداروں کی عزت اور احترام افرادِ جماعت پر یقیناً فرض ہے۔ لیکن وہ یہ صرف اس لئے کرتے ہیں کہ اُن کی، افرادِ جماعت کی، خلافتِ احمدیہ سے وابستگی ہے اور کسی عہدیدار کے حکم کی نافرمانی کر کے وہ خلیفہ وقت کو ناراض نہیں کرنا چاہتے۔ پس ہر سطح کے عہدے داروں کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کے حق صحیح طور پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر عہدیدار کا رَکھ رکھاؤ، بول چال، عبادت کے معیار دوسروں سے مختلف ہونے چاہئیں، ایک فرق ہونا چاہئے۔

لجنہ کی عہدیدار ہیں تو اُنہیں مثلاً قرآنی حکم میں ایک پردہ ہے اُس کا خیال رکھنا ہوگا ورنہ وہ اپنی امانت کا حق ادا نہیں کر رہی ہوں گی۔ باقی احکام تو ہیں ہی، لیکن مَردوں سے زیادہ عورتوں کو ایک زائد حکم پردے کا بھی ہے۔ ناروے کے بارے میں پردے کی شکایات وقتاً فوقتاً آتی رہتی ہیں۔ حضرت خلیفة المسیح الثالث نے بھی ایک وقت میں بڑی سخت تنبیہ کی تھی۔ اسی طرح حضرت خلیفة المسیح الرابع بھی سمجھاتے رہے۔ لیکن آپ جو عہدیداران ہیں اگر اب بھی آپ کے پردے کے معیار نہیں ہیں، عورتوں مردوں میں میل جول آزادانہ ہے، ایک دوسرے کے گھروں میں بغیر پردے کے آزادانہ آنا جانا ہے اور مجلسیں جمانا ہے جبکہ کوئی رشتے داری وغیرہ بھی نہیں ہے، صرف یہ کہہ دیا کہ فلاں میرا بھائی ہے اور فلاں میرا منہ بولا چچا یا ماموں ہے اور اس لئے حجاب کی ضرورت نہیں یا اور اسی طرح کے رشتے جوڑ لئے تو قرآن اس کی نفی کرتا ہے اور ایک مومنہ کو تاکیدی حکم دیتا ہے کہ تمہارے پر پردہ اور حجاب فرض ہے۔ حیا کا اظہار تمہاری شان ہے۔ اگر لجنہ کی ہر سطح کی عہدیدار خواہ وہ حلقہ کی ہوں، شہر کی ہوں یا ملک کی ہوں، اگر عہدیدار اپنے پردے ٹھیک کر لیں اور اپنے رویے (دینی) تعلیم کے مطابق کر لیں تو ایک اچھا خاصہ طبقہ باقیوں کے لئے بھی، اپنے بچوں کے لئے بھی اور اپنے ماحول کے لئے بھی نمونہ بن جائے گا۔ ایک لجنہ کی عہدیدار کا امانت کا حق تبھی ادا ہوگا جب وہ اور باتوں کے ساتھ ساتھ اپنے پردہ کا حق بھی ادا کر رہی ہوگی۔ مجھے بعض کے پردہ کا حال تو ملاقات کے دوران پتہ چل جاتا ہے جب اُن کی نقابیں دیکھ کر یہ ظاہر ہو رہا ہوتا ہے کہ بڑے عرصے کے بعد یہ نقاب باہر آئی ہے جس کو پہننے میں دقت پیدا ہو رہی ہے۔ پس عہدے دار بھی اور ایک عام احمدی عورت کا بھی یہ فرض ہے کہ اپنی امانتوں کا حق ادا کریں۔

آج کل اپنے زعم میں بعض ماڈرن سوچ رکھنے والے کہہ دیتے ہیں کہ پردے کی اب ضرورت نہیں ہے یا حجاب کی اب ضرورت نہیں ہے اور یہ پرانا حکم ہے۔ لیکن میں واضح کر دوں کہ قرآن کریم کا کوئی حکم بھی پرانا نہیں ہے اور نہ کسی مخصوص زمانے اور مخصوص لوگوں کے لئے تھا۔ احمدی مرد اور عورتیں خلافت سے وابستگی کا اظہار بڑے شوق سے کرتے ہیں، جہاں اللہ تعالیٰ نے خلافت جاری رہنے کا قرآنِ کریم میں ارشاد فرمایا ہے وہاں عبادتوں اور اعمالِ صالحہ سے اس کو مشروط بھی کیا ہے۔ سورۃ نور میں جہاں یہ آیت ہے اس سے دو آیات پہلے یہ بیان فرمایا ہے کہ یہ دعویٰ نہ کرو کہ ہم یہ کر دیں گے اور وہ کر دیں گے بلکہ فرمایا طَاعَةٌ مَعْرُوْفَةٌ کا اظہار کرو۔ ایسی اطاعت کرو جو عام اطاعت ہے۔ ہر اُس معاملے میں اطاعت کرو جو قرآن اور رسول کے حکم کے مطابق تمہیں کہا جائے۔ اُس پر عمل کرو اور اس کے مطابق اطاعت کرو۔ قرآن اور رسول کا حکم جب پیش کیا جائے تو فوراً مانو۔ اس بارے میں مَیں بہت مرتبہ کھل کر بتا بھی چکا ہوں۔ پس جہاں مردوں کے ساتھ عورتیں اپنے عبادتوں کے معیار بلند کریں، اپنے ایمان میں ترقی کی کوشش کریں وہاں وہ خاص حکم جو عورتوں کو ہیں اُن پر بھی عمل کرنے کی کوشش کریں۔ یہاں یہ بھی واضح کر دوں کہ پردے کے بارہ میں اپنے آپ کو ڈھانکنے کا حکم گو عورت کو ہے لیکن اپنی نظریں نیچی رکھنے کا اور زیادہ بے تکلفی سے بچنے کا حکم مرد اور عورت دونوں کو ہے۔ بلکہ اپنی نظریں نیچی رکھنے کا حکم پہلے مردوں کو ہے پھر عورتوں کو ہے تا کہ مَرد بے حجابی سے نظریں نہ ڈالتے پھریں۔

پھر امانتوں میں ووٹ کے حق کا صحیح استعمال ہے، جہاں بھی استعمال ہونا ہو۔ پھر اس زمانے میں حضرت مسیح موعود سے کئے گئے عہدِ بیعت کا حق ادا کرنا ہے، اس کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑا واضح فرمایا ہے کہ جس کے سپرد جو بھی امانتیں ہیں تم اُس کے لئے پوچھے جاؤ گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے نیک اعمال میں تکبر سے بچنے اور عاجزی اختیار کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ ہمارے ہاں اکثر مسائل اور جھگڑے تفاخر اور تکبر سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر انسان اپنی حیثیت پر غور کرتا رہے تو ہمیشہ عاجزی کا اظہار ہو اور اس کے جائزے سب سے زیادہ انسان خود لے سکتا ہے۔ دوسرے کے کہنے پر تو بعض دفعہ غصہ بھی آ جاتا ہے چِڑ بھی جاتا ہے لیکن خود اپنا جائزہ لینے کی عادت ڈالیں تو یہ سب سے بہترین طریقہ ہے۔ ایمانداری سے قرآنی احکامات کو سامنے رکھتے ہوئے جائزے لیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کا خوف ہو اور یقیناً ہر احمدی میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہے، صرف ضمیر کو جھنجھوڑنے کی ضرورت ہے تو یہ جائزے بڑی آسانی سے لئے جا سکتے ہیں۔

پس قرآن کریم کو پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کے حکموں پر غور کرنے کی عادت ڈالیں۔ آج مختصر وقت

میں میں تمام احکامات کی تفصیلات تو آپ کے سامنے نہیں رکھ سکتا، جیسا کہ مَیں نے کہا خود ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور یہ تبھی ہوگا جب قرآنِ کریم کی ہر گھر میں باقاعدہ تلاوت بھی ہو، اُس کو سمجھنے کی کوشش بھی ہو اور اُس پر عمل کرنے کی کوشش بھی ہو۔ بچوں کی بھی نگرانی ہو کہ وہ نمازوں کی طرف بھی توجہ دے رہے ہیں، قرآنِ کریم کو پڑھنے کی طرف بھی توجہ دے رہے ہیں۔ ہر احمدی کو جس کا ایمان لانے کا دعویٰ ہے یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایمان کا دعویٰ تبھی مکمل ہوتا ہے جب یومِ آخرت پر بھی ایمان ہو اور یقین ہو اور یہ واضح ہو کہ مرنے کے بعد کی ایک زندگی ہے جس میں اس دنیا کے کئے گئے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ جہاں آخری فیصلہ ہوگا، جہاں جزا سزا کا فیصلہ ہوگا۔

پس اللہ تعالیٰ نے (بیوت الذکر) آباد کرنے والوں کی یہ نشانی بھی بتائی ہے کہ اُن کو آخرت پر بھی ایمان ہوتا ہے۔ مرنے کے بعد کی زندگی اور وہاں حساب کتاب کو بھی وہ برحق سمجھتے ہیں اور جب برحق سمجھتے ہیں تو جہاں (بیت الذکر) میں عبادت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے باقی احکامات پر بھی عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں، اُس کے انعامات کے وارث بنیں۔ اور پھر فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ پر ایمان کامل ہوگا، اس یقین پر انسان قائم ہوگا کہ آخرت کے سوال جواب سے بھی گزرنا پڑنا ہے تو پھر انسان خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے گا۔ اپنی تمام تر توجہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت کرے گا اور حدیث میں آیا ہے کہ بہترین عبادت نماز ہے۔

(جامع الاحادیث از جلال الدین سیوطی باب الھمزہ مع الفاء جلد5 صفحہ 186 حدیث نمبر3952 بحوالہ المکتبۃ الشاملۃCD)

جب مومنین کی جماعت نماز کے لئے جمع ہوتی ہے تو پھر جہاں خدا تعالیٰ کی وحدت کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے وہاں ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات اور جماعتی وابستگی اور وحدت کا بھی اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ پھر اُن تمام نیک اعمال بجالانے کی طرف بھی توجہ جاتی ہے جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کے حق سے ہے یا اُس کی مخلوق کے حق سے ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پھیلانے کا حق ادا کرنے کے لئے اور مخلوق کا حق ادا کرنے کے لئے کیونکہ ہمیشہ وسائل کی ضرورت ہے اس لئے (بیوت الذکر) آباد کرنے والوں کے عملوں کے ذکر میں یہ اہم بات بھی اللہ تعالیٰ نے ذکر فرما دی کہ وہ زکوۃ دینے والے ہوتے ہیں، مالی قربانی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اپنے مال کو اپنے تک محدود نہیں رکھتے بلکہ دین اور مخلوق کے حق کی ادائیگی کے لئے اپنے مالوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہاں زکوۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے اور قرآنِ کریم میں دوسرے کئی مقامات پر نماز کے قیام کے ساتھ عمومی مالی قربانی کا ذکر کیا گیا ہے تا کہ جہاں دینی ضروریات پوری ہوتی ہوں وہاں محروم طبقہ کی ضرورت بھی پوری ہو رہی ہو۔

پس (بیوت الذکر) اور اُنہیں آباد کرنے والے وہ لوگ ہیں جن کا اُٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوتا ہے۔ اُن کے دل میں خدا کا خوف اور خشیت ہوتی ہے۔ اُس پیار کی وجہ سے جو اُنہیں خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے اور پھر یہ خوف اور خشیت مزید نیکیوں کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہیں اور جنہیں اللہ تعالیٰ ہدایت یافتوں میں شمار کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ناروے کی جماعت نے بڑی قربانی دی ہے اور (بیت) نصر کے لئے تقریباً ایک سو چار (104) ملین کرونر خرچ جماعت نے اُٹھایا ہے۔ کچھ ابتدائی خرچ مرکز نے دیا تھا باقی جماعت نے اُٹھایا ہے۔ گو کہ اس میں بڑا لمبا عرصہ لگ گیا جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا لیکن جب میں نے جماعت کو دو ہزار پانچ (2005ء) میں اس طرف توجہ دلائی ہے، تو فوری توجہ پیدا ہوئی پہلے توجہ بھی کم تھی۔ اُس وقت کسی نے اپنا مکان بیچ کر وعدہ کیا اور اس کی ادائیگی کی۔ مجھے لکھا میں مکان بیچ رہا ہوں، کسی نے کار بیچ کر رقم (بیت الذکر) کو ادا کی، کسی نے زائد کام کیا کہ اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر ہو جائے اور میں زیادہ سے زیادہ چندہ دے سکوں۔ اللہ کے فضل سے بعض عورتوں نے قربانیاں دیں، بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے کاروبار بند ہونے کے باوجود بھی اپنے وعدے پورے کئے۔ اللہ تعالیٰ تمام قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آج کل حالات کی وجہ سے اُن کے کاروبار میں کچھ نقصان ہے تو اللہ تعالیٰ اُن میں برکت ڈالے۔

میں امید کرتا ہوں کہ یہ سب قربانیاں اس سوچ کے ساتھ ہوئی ہوں گی کہ ہم نے (بیت الذکر) کو آباد کرنا ہے اور آباد اس طریق پر کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ اپنے ایمان میں کامل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے، اپنے اندر اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت پیدا کرتے ہوئے، حقوق العباد کی ادائیگی کی سوچ رکھتے ہوئے، اعمال صالحہ بجالانے کے معیار حاصل کرتے ہوئے، اپنے بچوں اور نسلوں میں بھی (بیت الذکر) اور خدا کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے، پھر اسی طرح اس زمانے میں جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کو بھیجا ہے، اُس کے ہاتھ مضبوط کرتے ہوئے، اُس کے مشن کو آگے چلانے کے لئے بھرپور کوشش کرتے ہوئے یہ پیغام پہنچانے کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے، دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دیتے ہوئے اسے آباد کرنا ہے۔ پس جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے، یہ (بیت الذکر) ہم پر بہت بڑی ذمہ داری ڈال رہی ہے۔ ہم نے (بیت الذکر) بنا کر اپنے اوپر عائد ذمہ داریوں کو بہت وسعت دے دی ہے۔ اگر اس ذمہ داری کو ادا نہ کر سکے تو خدا تعالیٰ کے پیار کی نظر سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اللہ نہ کرے کبھی ایسا ہو۔

پس جہاں ہمارے لئے یہ ایک بہت بڑی خوشی ہے کہ ناروے میں پہلی احمدیہ (بیت الذکر) تعمیر ہوئی ہے وہاں فکر کا مقام بھی ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی اس فکر کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرنے والا ہو، اپنی ذمہ داریاں نبھانے والا ہو۔ بڑی بڑی خطیر رقمیں پیش کر کے اس (بیت الذکر) کی جو تعمیر کی گئی ہے اور اُسے خوبصورت بنایا ہے اور کسی نے لاکھوں کرونر خرچ کر کے کارپٹ ڈلوا دیا۔ کسی نے لاکھوں کرونر خرچ کر کے فرنیچر دے دیا۔ تمام (بیت الذکر) کے کمپلیکس کے لئے فرنیچر مہیا کر دیا تو یہ ایک دفعہ کی قربانی نہ ہو یا ایک دفعہ کی قربانی پر یہ لوگ خوش نہ ہو جائیں۔ صرف خوبصورت فرنیچر اور سجاوٹ دیکھ کر یہ نہ سمجھیں کہ یہ ہمارے لئے کافی ہو گیا ہے بلکہ اس کی اصل خوبصورتی کو قائم رکھنے والے ہوں جو پانچ وقت کی نمازوں سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک موقع پر حضرت مسیح موعود کے سامنے (بیوت الذکر) کی تعمیر کا ذکر ہو رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ:

’’(بیوت الذکر) کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ اُن نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں ورنہ یہ سب (بیوت الذکر) ویران پڑی ہوئی ہیں‘‘۔ (اُس زمانے میں ویران تھیں) ’’رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد چھوٹی سی تھی۔ کھجور کی چھڑیوں سے اس کی چھت بنائی گئی تھی اور بارش کے وقت چھت میں سے پانی ٹپکتا تھا۔ مسجد کی رونق نمازیوں کے ساتھ ہے‘‘۔ فرمایا ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں دنیاداروں نے ایک مسجد بنوائی تھی۔ وہ خدا تعالیٰ کے حکم سے گرادی گئی۔ اس مسجد کا نام مسجدِ ضرار تھا۔ یعنی ضرر رساں۔ اس مسجد کی زمین خاک کے ساتھ ملا دی گئی تھی۔ (بیوت الذکر) کے واسطے حکم ہے کہ تقویٰ کے واسطے بنائی جائیں‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 491۔ مطبوعہ ربوہ ۔ایڈیشن 2003ء)

پس یہ تقویٰ ہے جو ہم نے اپنے اندر پیدا کرنا ہے اور اس کا بار بار حضرت مسیح موعود نے اظہار فرمایا ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’قرآنِ شریف تقویٰ ہی کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علّتِ غائی ہے‘‘۔ (یعنی یہی اس کا مقصد ہے) ’’اگر انسان تقویٰ اختیار نہ کرے تو اس کی نمازیں بھی بے فائدہ اور دوزخ کی کلید ہو سکتی ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر2 صفحہ390 مطبوعہ ربوہ۔ایڈیشن 2003ء)

فرمایا کہ تقویٰ نہیں ہے تو نمازیں بے فائدہ ہیں بلکہ نمازیں دوزخ کی طرف لے جانے والی ہوں گی۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ’’ساری جڑھ تقویٰ اور طہارت ہے۔ اسی سے ایمان شروع ہوتا ہے اور اسی سے اس کی آبپاشی ہوتی ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 2 صفحہ 550-551۔ مطبوعہ ربوہ۔ ایڈیشن 2003ء) پھر فرمایا: ’’اس سلسلے کو خدا تعالیٰ نے تقویٰ ہی کے لئے قائم کیا ہے‘‘۔ (یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آپ نے ہم پر ڈالی) ’’کیونکہ تقویٰ کا میدان بالکل خالی ہے‘‘۔

فرماتے ہیں ''جوتقویٰ اختیار کرتا ہے وہ ہمارے ساتھ ہی ہے''۔

(ملفوظات جلد نمبر2 صفحہ649 مطبوعہ ربوہ۔ایڈیشن 2003ء)

پس ہمیں ہمیشہ یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ ہم نے اپنے عہد بیعت کو نبھاتے ہوئے وہ نمازیں ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے جو تقویٰ پر چلتے ہوئے ادا ہوں۔ آج احمدی ہی ہے جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ جڑ کر اس عرفان کو حاصل کر سکتا ہے۔ پس اگر ہم نے بیعت کا دعویٰ بھی کیا اور تقویٰ کے خالی میدان کو بھرنے کی کوشش نہ کی تو ہم حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کے مقصد کو پورا کرنے والے نہیں ہو سکتے کیونکہ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ اس سلسلے کو خدا تعالیٰ نے تقویٰ کے لئے ہی قائم کیا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی اس اہم ذمہ داری کو سمجھنے والا ہو۔ ان ممالک میں جو شرک کے گڑھ ہیں اگر ہم نے تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا نہ کیں اور اپنی بیعت کے مقصد کو نہ پہچانا تو ہم اللہ تعالیٰ کی نظر میں قابلِ مؤاخذہ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے اور ہمیں اپنے اُن بندوں میں شامل رکھے جن پر اُس کے پیار کی نظر پڑتی ہے۔

یہاں میں (بیت) نصر کی تعمیر اور تکمیل کے بارے میں بھی کچھ کوائف بیان کروں گا۔ (بیت الذکر) کے پلاٹ کا کل رقبہ نو ہزار پانچ سو تریسٹھ مربع میٹر ہے اور (بیت الذکر) کے پلاٹ کا رقبہ 7759 مربع میٹر ہے۔ (بیت الذکر) کے مردانہ حصے کا رقبہ 880 مربع میٹر ہے اور تقریباً چودہ سو نمازیوں کی گنجائش ہے۔ گیلری میں جو 298 مربع میٹر ہے، پانچ سو نمازیوں کی گنجائش ہے۔ زنانہ (بیت الذکر) میں 850 نمازیوں کی گنجائش ہے۔ پھر نیچے بھی ایک ہال بنایا گیا ہے جو سب سے پہلے بنا تھا اور بغیر مزید تعمیر کے کافی دیر پڑا رہا، اُس میں آٹھ سو پچاس نمازیوں کی گنجائش ہے۔ پھر اسی طرح ایک مشن ہاؤس اپارٹمنٹ بھی ہے۔ اُس میں تین بیڈ روم ہیں، ڈرائنگ روم ہے، سیلف کنڈ یکٹ پورا گھر ہے ماشاء اللہ۔ اسی طرح (بیت الذکر) بیت النصر کے مزید کوائف یہ ہیں کہ کل ملا کے 2250 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اور اسی طرح جو نیچے ہال ہے اُس کی چھت جو ٹیرس (Terrace) کے طور پر استعمال ہو رہی ہے اُس میں بھی اگر موسم کھلا ہو، رَش ہو تو قریباً آٹھ سو سے ہزار نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ (بیت الذکر) کے مینار کی اونچائی اکیس میٹر ہے۔ گنبد کی اونچائی پانچ میٹر ہے۔ ایک لائبریری بھی ہے۔ ذیلی تنظیموں کے بھی اور مرکزی جماعتی دفاتر بھی ہیں۔ اسی طرح (بیت الذکر) کا جو لجنہ کا حصہ ہے اس کی اپنی ایک الگ لائبریری ہے اور نیچے اُس کے ساتھ اُن کا دفتر بھی ہے۔ ایک بڑا اور کافی وسیع کچن بھی ہے ماشاء اللہ۔ اسی طرح کونسل سے ایک مسئلہ چل رہا تھا اور لمبے عرصہ سے جو (بیت الذکر) کی اجازت نہیں مل رہی تھی تو اس کی وجہ وہ سڑک بنانے کا معاملہ تھا جو (بیت الذکر) کے ایک سائیڈ پر ہے تو جماعت نے لوگوں کی سہولت کے لئے، بہتری کے لئے، رفاہِ عامہ کے لئے وہ سڑک بھی بنا کے دی ہے اور فٹ پاتھ بھی بنا کے دیا ہے۔ بہر حال جیسا کہ مَیں نے کہا کُل ایک سو چار ملین کا اس میں خرچ ہوا۔ (بیت الذکر) مین سڑک کے اوپر ہے جو اوسلو ائیر پورٹ جانے والی سڑک ہے۔ اور شہر میں آتے جاتے یہ نظر آتی ہے۔ اس کا بڑا خوبصورت نظارہ ہے۔ یہ E-6 موٹروے پر واقع ہے۔ روزانہ اسّی ہزار گاڑیاں اس سڑک سے گزرتی ہیں۔ یہاں انڈر گراؤنڈ سروس اور بس سروس بھی مہیا ہے۔ گویا ایک مرکزی جگہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عطا فرمائی ہے۔ خدا کرے کہ اس کی آبادی بھی اسی جذبے سے ہو جو عموماً یہاں کے احمدیوں نے اس کی تعمیر میں دکھایا ہے۔

اللہ کرے کہ یہ (بیت الذکر) اس علاقے کے لوگوں کے دل کھولنے کا ذریعہ بنے۔ مقامی لوگ تو عموماً خوش ہیں لیکن اس علاقے میں جو (-) آباد ہیں جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا وہ (-) کے غلط اور ظالمانہ الزامات کی وجہ سے مخالفت میں بڑھے ہوئے ہیں۔ اس لئے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ (بیت الذکر) کی تعمیر کے دوران یہاں توڑ پھوڑ کی کوششیں ہوتی رہیں لیکن ہم تو صبر اور دعا سے کام لینے والے ہیں اور لیتے رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والوں کے لئے یہ دعا کرتے رہیں گے کہ خدا تعالیٰ اُن کو صراطِ مستقیم کی طرف لے کر آئے، اُن کی رہنمائی فرمائے۔ جہاں تک غیر...... کا تعلق ہے گو وہ خوش تو ہیں لیکن ہماری خوشی تب ہو گی جب ان کے دل (دینِ حق) کی خوبصورت تعلیم کے قبول کرنے کے لئے کھلیں گے لیکن اس کے لئے ہمیں اس پیغام کے پھیلانے کے لئے بھرپور کوشش کرنی ہو گی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جہاں (مومنوں) کو کوئی نہ جانتا ہو وہاں (بیت الذکر) بنا دو تو تمہارا تعارف خود بخود ہو جائے گا (ماخوذ از ملفوظات جلد نمبر4 صفحہ 93 مطبوعہ ربوہ۔ ایڈیشن 2003ء) اور اللہ کے فضل سے یہ (بیت الذکر) کی تعمیر ثابت کر رہی ہے کہ اس علاقے میں اس ملک میں جماعت کا تعارف ہو رہا ہے۔ ہمیں ان لوگوں کو یہ بتانا ہو گا کہ (بیوت الذکر) وہ جگہیں ہیں جہاں خدائے واحد کی عبادت کی جاتی ہے اور خدا کے حقیقی عبادت گزار کبھی اُس کی مخلوق کا بُرا نہیں چاہ سکتے۔

پس ہماری (بیوت الذکر) اور یہ (بیت الذکر) بھی ہر جگہ ہمیشہ امن اور محبت اور پیار کا نعرہ بلند کرے گی۔ خدا کرے کہ ہم (بیت الذکر) کی تعمیر کے مقصد کو پورا کرتے ہوئے اپنے تقویٰ میں، اپنی روحانیت میں بھی ترقی کرنے والے ہوں، اپنے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کر کے سکونِ قلب کے سامان پیدا کرنے والے ہوں اور ہم میں سے ہر ایک محبت، پیار اور بھائی چارے کا ایک نمونہ بننے والا ہو۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں:

''جس قدر تم آپس میں محبت کرو گے اُسی قدر اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا''۔

(ملفوظات جلد نمبر2 صفحہ 538-537 مطبوعہ ربوہ۔ایڈیشن 2003ء)

اللہ کرے کہ ہم آپس کی محبت میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں، کیونکہ جب تک آپس کی محبت میں اعلیٰ معیار حاصل نہیں کریں گے تو غیروں کو بھی محبت کی صحیح تعلیم نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد ایک افسوسناک اطلاع بھی ہے، مَیں ابھی جمعہ کی نماز کے بعد یا نمازوں کے بعد ایک جنازہ غائب پڑھوں گا جو مکرم سفیر احمد بٹ صاحب ابن مکرم حمید احمد بٹ صاحب کراچی کا ہے۔ یہ سندھ کے رہنے والے تھے۔ 1972ء میں وہاں پیدا ہوئے۔ وہیں ایف۔اے تک تعلیم حاصل کی۔ اِن کے دادا حافظ عبدالواحد صاحب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے محافظ تھے جو کہ واقفِ زندگی تھے۔ سفیر بٹ صاحب حافظ عبدالواحد صاحب کے پوتے تھے۔ ان کے والد حمید احمد بٹ صاحب، تعلیم الاسلام پرائمری سکول بشیر آباد کے ٹیچر تھے۔ 25ستمبر کو نامعلوم افراد نے مکرم سفیر احمد بٹ صاحب پر فائرنگ کر دی جس سے وہ وفات پا گئے۔ یہ پولیس میں اے ایس آئی تھے۔ اچھے بہادر اور جرأت مند پولیس والوں میں شمار ہوتے تھے۔ کسی کی فون کال آئی جس پر یہ موٹر سائیکل لے کر چل پڑے۔ اور جہاں جانا تھا، جاتے ہوئے راستے میں ان پر فائرنگ ہوئی۔ ایک عرصے سے ان کو پولیس میں سپیشل ڈیوٹی پر دہشت گردوں اور جو نشہ آور چیزیں بیچتے ہیں، ان کے خلاف مہم میں استعمال کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے کافی کامیابیاں حاصل کی تھیں۔ بظاہر وجہ یہی لگتی ہے کہ اس وجہ سے ان کو شہید کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ احمدی ایک تو احمدیت کی وجہ سے بھی، مذہب کی وجہ سے بھی پاکستان میں شہید ہوتے ہیں اور وہاں جو عمومی لاقانونیت ہے اُس کی وجہ سے بھی احمدیوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ اور پھر احمدی جو حکومتی محکموں میں فرائض ادا کر رہے ہیں، ملک کی بہتری کے لئے کوشش کر رہے ہیں، وہ ملک کی خاطر بھی قربان ہو رہے ہیں۔ اُس کے باوجود یہ شکوہ ہے کہ احمدی ملک کے وفادار نہیں ہیں۔ جہاں کہیں کسی خاص جگہ پر کسی بہادر ہمت والے اور انصاف پسند کی ضرورت پڑے تو وہاں احمدی ہی کی تعیناتی کی جاتی ہے۔ یہ موصی بھی تھے۔ ربوہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ گو پولیس نے آ کے بڑا آنر دیا اور اپنی روایات کے مطابق ان کا جنازہ وغیرہ بھی پڑھا۔ لیکن جب یہ قربانیاں ہو جائیں تو پھر بھی علماء اور نام نہاد (-) یہی الزام دیتے ہیں کہ احمدی ملک کے وفادار نہیں، جبکہ آج حقیقی وفاداری کا نمونہ دکھانے والے صرف احمدی ہیں۔ بہر حال جو ہمارا کام ہے ہم نے کئے جانا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو بھی عقل اور سمجھ دے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ ان کے بچے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کے بیوی بچوں کو بھی صبر اور حوصلہ دے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107858 میں ظافر محمود

ولد راشد محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظافر محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری راشد محمود ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 احمد جمیل مرزا ولد بشارت احمد مرزا

مسل نمبر 107859 میں غلام زہرہ

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام زہرہ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 107860 میں رخشندہ طارق

بنت ملک طارق مبرور احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ طارق گواہ شد نمبر 1 ملک طارق مبرور احمد ولد ملک منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ملک ظافر احمد ولد ملک طاہر محمود احمد

مسل نمبر 107861 میں ہاجرہ طارق

زوجہ ملک طارق مبرور احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/450,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہاجرہ طارق گواہ شد نمبر 1 ملک طارق مبرور احمد ولد ملک منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ملک ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود

مسل نمبر 107862 میں مرزا جواد محمد کامل

ولد مرزا اسلام احمد شمس قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا جواد محمد کامل گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 شکیل قیصر بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر 107863 میں مظفر احمد طاہر

ولد منور علی شاہد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مظفر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 منور علی شاہد ولد احمد علی سراج گواہ شد نمبر 2 منصور علی ولد مبارک علی اصغر

مسل نمبر 107864 میں مطہر احمد طاہر

ولد منور علی شاہد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مطہر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 منور علی شاہد ولد احمد علی سراج گواہ شد نمبر 2 منصور علی ولد مبارک علی اصغر

مسل نمبر 107865 میں حسنین علی

ولد مبارک علی اصغر قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسنین علی گواہ شد نمبر 1 منور علی شاہد ولد احمد علی سراج گواہ شد نمبر 2 منصور علی ولد مبارک علی اختر

مسل نمبر 107866 میں ارسلان مصطفیٰ

ولد غلام مصطفیٰ شہید قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبد المالک گواہ شد نمبر 2 زوہیب مصطفیٰ ولد غلام مصطفیٰ شہید

مسل نمبر 107867 میں مہتاب علی

ولد طارق نجم قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہتاب علی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 عثمان علی ولد طارق نجم

مسل نمبر 107868 میں عمر طارق

ولد مجیب طارق قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر طارق گواہ شد نمبر 1 عمران طارق ولد مجیب طارق ملک گواہ شد نمبر 2 شمس الدین ولد قمر دین

مسل نمبر 107869 میں فراز احمد

ولد امتیاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود عابد ولد عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 حمزہ ساجد ولد ساجد محمود

مسل نمبر 107870 میں فرحان احمد

ولد شبیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 بلال خالد ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 شمس الدین ولد قمر دین

مسل نمبر 107871 میں صہیب سرور

ولد حافظ غلام سرور قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صہیب سرور گواہ شد نمبر1 عمر بن شاہد ولد شاہد احمد قریشی گواہ شد نمبر2 احمد اقبال ولد ندیم اختر اقبال

مسل نمبر 107872 میں شرافت احمد مغل

ولد فضل احمد مغل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شرافت احمد مغل گواہ شد نمبر1 مبارک احمد مغل ولد محمد کریم گواہ شد نمبر2 فضل احمد مغل ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 107873 میں ابرار احمد

ولد ظفر احمد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ابرار احمد گواہ شد نمبر1 بلال خالد ولد خالد محمود گواہ شد نمبر2 شمس الدین ولد قمر دین

مسل نمبر 107874 میں عنصر علی

ولد بشارت علی قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عنصر علی گواہ شد نمبر1 شمس الدین ولد قمر دین گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ولد باغ علی

مسل نمبر 107875 میں نعمان احمد سلطان

ولد ناصر علی خالد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعمان احمد سلطان گواہ شد نمبر1 ناصر علی خالد ولد چوہدری سلطان علی گواہ شد نمبر2 محمد قیصر اشرف ولد محمد اشرف

مسل نمبر 107876 میں اطہر احمد

ولد خالد تنویر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اطہر احمد گواہ شد نمبر1 ذیشان فاتح ولد خالد تنویر گواہ شد نمبر2 خالد تنویر ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 107877 میں عرفان بشیر

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عرفان بشیر گواہ شد نمبر1 ریحان بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 لقمان بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 107878 میں خرم شہزاد

ولد شیخ عبدالرحیم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خرم شہزاد گواہ شد نمبر1 اظہر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر2 فہد احمد ولد طارق احمد

مسل نمبر 107879 میں تابش احمد

ولد طارق احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تابش احمد گواہ شد نمبر1 منیر احمد ولد طارق احمد گواہ شد نمبر2 طارق احمد ولد شیخ محمد صدیق

مسل نمبر 107880 میں سمیع اللہ ثاقب

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سمیع اللہ ثاقب گواہ شد نمبر1 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد گواہ شد نمبر2 فہد احمد ولد شیخ طارق احمد

مسل نمبر 107881 میں معطر امتیاز

ولد امتیاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔معطر امتیاز گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد ولد ابراہیم گواہ شد نمبر2 ایاز محمود ولد امتیاز احمد

مسل نمبر 107882 میں عنبر نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 141 گرام مالیت -/246365 روپے (2) حق مہر مالیت-/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عنبر نعیم گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 107883 میں سرفراز نواز

ولد محمد نواز قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mianwala Bangla ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرفراز نواز گواہ شد نمبر1 محمد نواز ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر2 نبیل ممتاز ولد محمد نواز

مسل نمبر 107884 میں راحیلہ محمود بٹ

بنت احمد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔راحیلہ محمود بٹ گواہ شد نمبر1 رفیق احمد بٹ ولد محمد حسین بٹ گواہ شد نمبر2 حافظ نوید احمد بٹ ولد احمد محمود بٹ

مسل نمبر 107885 میں آمنہ ریاض

بنت ریاض احمد بسراء قوم بسراء پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں غربی کلاں ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔آمنہ ریاض گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد چوہدری محمد منیر گواہ شد نمبر 2 اسد منیر ولد ریاض احمد بسراء

مسل نمبر 107886 میں طلحہ ریاض

ولد ریاض احمد بسراء قوم بسراء پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں غربی کلاں ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلحہ ریاض گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 2 اسد منیر ولد ریاض احمد بسراء

مسل نمبر 107887 میں وجاہت فاروق

ولد فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sambaryal ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ 5 مرلہ واقع سمبڑیال مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وجاہت فاروق گواہ شد نمبر 1 رانا صبغتہ اللہ ولد رانا حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 رانا حبیب اللہ ولد چوہدری محمد ایوب

مسل نمبر 107888 میں نادیہ فاروق

بنت رانا فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ 5 مرلہ واقع سمبڑیال مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ فاروق گواہ شد نمبر 1 رانا صبغتہ اللہ ولد رانا حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 رانا فہد احمد ولد رانا فاروق احمد

مسل نمبر 107889 میں وجاہت احمد ظفر

ولد سعادت علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وجاہت احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 سید سمیع الحسن ولد سید حمید الحسن گواہ شد نمبر 2 سید حمید الحسن ولد سید عبدالوہاب

مسل نمبر 107890 میں آمنہ احمد

بنت بشارت احمد جٹ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حیدرآباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 20 گرام مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔آمنہ احمد گواہ شد نمبر 1 عثمان طاہر ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 107891 میں طاہر محمود

ولد اسد اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد عادل ولد علی نواز گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 107892 میں ھبہ خالد

بنت خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ھبہ خالد گواہ شد نمبر 1 ماسٹر نسیم احمد طاہر ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 بہادر علی چوہان ولد عبدالخالق

مسل نمبر 107893 میں محمد حسین

ولد حاجی محمد اسحاق قوم کھوسہ پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 3 ایکٹر واقع صادق پور مالیت-/150,000 روپے (2) زرعی زمین 7 ایکٹر مالیت-/175,000 روپے (3) شاپ مالیت-/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد حسین گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد بلوچ ولد محمد اسماعیل بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد

مسل نمبر 107894 میں ہیبت خان

ولد عبدالحمید قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہیبت خان گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد لبیب ولد رانا مبشر احمد مبشر

مسل نمبر 107895 میں رشید احمد

ولد محمد سرور قوم کھوسہ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر فارم ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلور مل مشترکہ حصہ $\frac{1}{2}$ مالیت...... (2) ٹریکٹر مشترکہ حصہ $\frac{1}{2}$ مالیت...... (3) گائے 1 عدد مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رشید احمد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد لبیب ولد رانا مبشر احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 عمران رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 107896 میں محمد حاذق کاہلوں

ولد منور احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میرپورخاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8,800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد حاذق کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف کاہلوں ولد لال دین گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 107897 میں نائلہ بشیر

بنت محمد بشیر قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/19 دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نائلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز ولد محمد رمضان

مسل نمبر 107898 میں رائے عبدالعزیز

ولد رائے رحمت علی قوم کھرل پیشہ رٹیائرڈ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 8 مرلہ مالیت 10 روپے (2) زرعی زمین 9 کنال 6 مرلہ واقع کالیا مالیت-/800,000 روپے (2) کیش مالیت-/84000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 5041 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگیمیں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے العبد۔رائے عبد العزیز گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد ولد حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر 2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

مسل نمبر 107899 میں روبینہ کوثر

بنت بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 0.5 تولہ مالیت-/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔روبینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ساقی ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 107900 میں محمد عبداللہ

ولد سردار بخش قوم ...... پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھ شیر کا ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2 ایکٹر واقع چنڈ بھروانہ مالیت-/20,00,000 (2) بھینس 2 عدد مالیت-/100,000 روپے (3) گائے 1 عدد مالیت-/80,000 روپے (4) بیل مالیت-/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 حافظ کامران احمد ولد سیف الملوک

مسل نمبر 107901 میں ثریا بیگم

زوجہ حاکم علی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84/JB سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/500 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/140,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد سید محمد

مسل نمبر 107902 میں یاسمین بیگ

زوجہ خالد مسعود بابر قوم مغل پیشہ تدریس عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/15000 روپے (2) جیولری گولڈ مالیت-/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔یاسمین بیگ گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود بابر ولد محمد موسے گواہ شد نمبر 2 عمار خالد ولد خالد مسعود بابر

مسل نمبر 107903 میں ماہم خالد

بنت خالد مسعود بابر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ماہم خالد گواہ شد نمبر 1 خالد مسعود بابر ولد محمد موسے گواہ شد نمبر 2 عمار خالد ولد خالد مسعود بابر

مسل نمبر 107904 میں ناعمہ مقصود

بنت چوہدری مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/13 دارالصدر جنوبی نمبر 2 حلقہ بلال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10.450 مالیت-/37375 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناعمہ مقصود گواہ شد نمبر 1 اسد مقصود چوہدری ولد چوہدری مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی

مسل نمبر 107905 میں عافیہ رحیم

بنت محمد رحیم الافضل قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/26 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ رحیم گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 محمد رحیم الافضل ولد محمد شریف

مسل نمبر 107906 میں منور رضا

ولد محمد افضل رضا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26 دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منور رضا گواہ شد نمبر 1 مدثر رضا ولد محمد افضل رضا گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 107907 میں مدثر رضا

ولد محمد افضل رضا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26 دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر رضا گواہ شد نمبر 1 منور رضا ولد محمد افضل رضا گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 107908 میں جویریہ طیبہ

بنت چوہدری مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-47/B دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔جویریہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 107909 میں غزالہ شعیب

بنت محمد شعیب طاہر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔غزالہ شعیب گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد نواب دین

مسل نمبر 107910 میں طوبیٰ شعیب

بنت محمد شعیب طاہر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طوبیٰ شعیب گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں ولد فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد نواب دین

مسل نمبر 107911 میں ارزش فرید

بنت فرید احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/9 دارالعلوم غربی نمبر 2 حلقہ خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ارزش فرید گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں ولد میاں فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد نواب الدین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مقصود احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے قاسم احمد ریحان ابن مکرم طاہر احمد ریحان صاحب بعمر نو سال اور بھانجی ماہرہ طاہر بنت مکرم طاہر احمد ریحان صاحب بعمر 7 سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 9 نومبر 2011ء کو ان دونوں کی تقریب آمین چھنی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر خاکسار نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ دونوں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ مکرمہ امۃ العزیز ریحان صاحبہ اور ان کی استانی مکرمہ نادیہ غفور صاحبہ راولپنڈی کو حاصل ہوئی۔

دونوں بچے مکرم ملک مجید احمد ریحان صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس آف راولپنڈی کے پوتا پوتی اور مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب آف اورنگی ٹاؤن کراچی کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں بچوں کے سینوں کو نور فرقان سے منور کر دے اور قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک الطاف حسین صاحب چک نمبر 245/E.B گگومنڈی ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ملک طاہر محمود احمد صاحب ولد مکرم ملک منظور احمد صاحب مرحوم سکنہ شاہ کمال روڈ اچھرہ لاہور مورخہ 5 ستمبر 2011ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے 62 سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی کو جا ملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 6 ستمبر 2011ء کو صبح 10 بیت الذکر سمن آباد لاہور میں مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد دعا مکرم مربی صاحب نے ہی کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ سرفراز بانو صاحبہ، ایک بیٹا مکرم ظافر محمود احمد صاحب عمر 18 سال، دو بیٹیاں مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اور مکرمہ ملیحہ محمود صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ تینوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال وشکریہ احباب

مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی فارعہ حسین واقفہ نو حوالہ نمبر A-10468 عمر 9 سال 2 ماہ کی اوپن ہارٹ سرجری 8 اکتوبر 2011ء کو ہوئی تھی آپریشن کے بعد پیچیدگیوں میں مبتلا ہو کر 4 نومبر 2011ء کو رات آٹھ بجے کے قریب اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوگئی۔ 5 نومبر 2011ء کو بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں بعد تدفین مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ خاکسار کیلئے انفرادی طور پر ان تمام بزرگوں بھائیوں اور دوست احباب کا شکریہ ادا کرنا ممکن نہ ہے جنہوں نے بچی کی بیماری اور آپریشن کے دوران اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھا اور وفات پر خود تشریف لا کر اور بذریعہ فون خاکسار کی اور اہل خانہ سے تعزیت کی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس جان لیوا دکھ کو برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے اور صبر جمیل عطا فرمائے اور باقی ماندہ اولاد ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کو نیک اور صالح بنائے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم رانا منظور احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے دوست مکرم امان اللہ خان صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور لندن میں بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم مرزا سعید بیگ صاحب مرحوم آف پتوکی کی اہلیہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کینیڈا میں شدید بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وسیم احمد قمر صاحب والٹن لاہور کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ سی ایم ایچ لاہور میں فوری داخل کروایا گیا۔ بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆سالانہ چندہ -/2100 روپے
☆ششماہی =/1050 روپے
☆سہ ماہی =/525 روپے
☆خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حضرت منشی قمرالدین صاحب لودھیانہ رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

ولادت: 1856ء
بیعت: ابتدائی زمانہ میں
وفات: 22 نومبر 1926ء

حضرت منشی قمرالدین لودھیانہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام حضرت منشی محمد ابراہیم (یکے از 313) تھا۔ آپ نے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم بھی حاصل کی۔ منشی فاضل کا امتحان پاس کر کے محکمہ تعلیم سے وابستہ ہوگئے۔ 18 سال کی عمر میں محکمہ تعلیم کی نوکری مل گئی اور ایک لمبا عرصہ محکمہ تعلیم میں ملازم رہے۔ آپ کی مخالفت کے باوجود مدرس کے طور پر آپ کا تقرر بحال رکھ گیا۔ آپ تقریباً 20 سال تک جماعت احمدیہ لدھیانہ کے محاسب، سیکرٹری اور صدر رہے۔ سعد اللہ لدھیانوی جب اپنی نظموں میں جماعت احمدیہ کے خلاف گندہ ذہنی کرتے تو آپ مومنانہ طور پر اس کا جواب دیتے رہے۔ 1914ء میں نظام خلافت کے استحکام کے لئے موثر کوشش کی اور ہر قسم کے فتنوں کا مقابلہ کیا۔

حضرت اقدس نے کتاب البریہ میں پر امن جماعت کے ضمن میں ذکر فرمایا ہے۔ آپ نے 22 نومبر 1926ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پائی۔

آپ کے بیٹے حضرت بابو شیخ غلام حسین صاحب جماعت احمدیہ دہلی کے 35 سال تک سیکرٹری مال رہے جو 15 دسمبر 1953ء کو کراچی میں وفات پا گئے۔ عمر 60 سال تھی۔ حضرت بابو صاحب رفیق ابن رفیق ابن رفیق تھے آپ کی اولاد ایک بیٹا اور چھ بیٹیاں ہیں۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
☆ نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں ☆
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399 ,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ وآنتوں کی سوزش کی موثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

خبریں

اورکزئی ایجنسی میں جھڑپیں اپراورکزئی کے
علاقہ طاسہ میں شدت پسندوں نے سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ کر دیا۔ آٹھ روز سے جاری جھڑپوں میں شدت پسندوں کے کئی ٹھکانے تباہ جبکہ 12 پر قبضہ کر لیا گیا۔ تاہم تازہ جھڑپ کے نتیجہ میں 9 شدت پسند ہلاک جبکہ 6 سیکیورٹی اہلکار زخمی ہو گئے۔

چین میں کیمیکل پلانٹ میں دھماکہ چین
کے صوبہ شان ڈونگ کے علاقے زن تائی میں واقع میلامائن تیار کرنے والے کیمیائی پلانٹ میں زوردار دھماکہ ہوا۔ جس کے نتیجہ میں 14 افراد ہلاک جبکہ 5 شدید زخمی ہو گئے۔

یونان کے 16 سو سال قدیم قلعہ کو مظاہرین نے لوٹ لیا شمالی یونان میں واقع 16 سو سال قدیم بیزنٹائن قلعہ کو حکومت کے سادگی اقدامات کے خلاف احتجاجی مظاہروں کے دوران لوٹ لیا گیا۔ یونان کے ایک اخبار کی رپورٹ کے مطابق مقامی ٹی وی پر ہودِ قبائل کے نوجوانوں کو تھیسالونیکی میں واقع قدیم قلعہ کی باقیات پر دھاوا بولتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم فضیل عیاض احمد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ دونوں ٹانگوں میں شدید تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں گزشتہ دس روز سے داخل ہیں۔ کھڑے ہونے اور چلنے پھرنے میں مشکل ہے اور تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق اپنے فضلوں سے نوازے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔نومبر	
طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

البشیر پیچ جیولرز اینڈ بوتیک — اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ونچی ٹیبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

ہر علاج نا کام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
0334-6372030
047-6214226
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد

خصوصی رعایتی پیکج
ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر ولیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
Fetal Doppler detector اور CTG دوران
حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم۔AC روم اٹیچڈ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
0476213944
03156705199
یادگار چوک ربوہ

مکان برائے فروخت
رقبہ 13 مرلے فرنٹ 54½ فٹ تین کمرے باتھ کچن برآمدہ گیس بجلی پانی کی سہولت
0333-9791530: دارالعلوم غربی صادق ربوہ

موٹاپے کا علاج
ایک ایسی ہومیو پیتھک دوا جس کے 6 ماہ کے استعمال سے وزن 30 سے 40 پونڈ کم ہو جاتا ہے
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
0308-7966197: نصیر آباد رحمٰن ربوہ

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی ویڈیو اور فوٹوگرافی کیلئے
ربوہ میں پہلی بار
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر
گھر کی تمام تقریبات کی ویڈیو اور فوٹوگرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹوگرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ ویڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town Lahore
042-35177124/03028411770
EC "Education Concern"
www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی،
ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر
ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FR-10

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

گرما گرم ورائٹی، ٹھنڈی ٹھار قیمت
صاحب جی فیبرکس
0092-47-6212310: ریلوے روڈ ربوہ

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانا پہچانا ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، VCD، DVD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-37223228
37357309
0301-4020572
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961